1983-2023
40 Years of Service

نیوز بلیٹن

شمارہ: 21
اپریل تا جون 2023ء

کوئٹہ میں محتسب کانفرنس میں شرکاء کا صدر پاکستان کے ساتھ گروپ فوٹو

گورنر ہاؤس کوئٹہ میں محتسب کانفرنس

غریب پاکستانیوں کو انصاف فراہم کرنے میں محتسب کے اداروں کا اہم کردار ہے، صدر پاکستان

وفاقی محتسب کا دائرہ کار بلوچستان کے دور دراز علاقوں تک پھیلانے کے عزم کا اظہار، اعجاز احمد قریشی

صوبہ بلوچستان کے محتسب نذر محمد بلوچ نے 31 مئی 2023ء کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں محتسب کانفرنس کا اہتمام کیا۔ تقریب میں صدر پاکستان، گورنر بلوچستان، وفاقی محتسب پاکستان، وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت، بلوچستان کے صوبائی محتسب اور بلوچستان کی صوبائی محتسب برائے ہراسیت کے علاوہ اعلیٰ سرکاری افسران اور سول سوسائٹی کی نمایاں شخصیات نے شرکت کی۔ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محتسب کے اداروں کی اہمیت کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب اور دیگر محتسبین کی کارکردگی بہت ہی مثالی ہے، انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ وفاقی محتسب نے گزشتہ برس ایک لاکھ 57 ہزار سے زائد غریب پاکستانیوں کو مفت انصاف فراہم کیا۔ صدر پاکستان نے وفاقی محتسب اور دیگر محتسبین کا دائرہ کار ملک کے پسماندہ علاقوں تک پھیلانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ غریب پاکستانیوں کو ان کے گھر کے قریب انصاف ملنا چاہیئے۔ انہوں نے اس حوالے سے وفاقی محتسب کے اوسی آر پروگرام کی بھی تحسین کی۔ محتسب کانفرنس سے گورنر بلوچستان عبدالولی کاکڑ، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی، وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت فوزیہ وقار اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے خطاب میں اپنے ادارے کی کارکردگی اور نئے اٹھائے جانے والے اقدامات تفصیل سے بیان کئے۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی 30 مئی کو ہی کوئٹہ پہنچ گئے تھے جہاں انہوں نے کوئٹہ میں وفاقی محتسب کے زیر تعمیر علاقائی دفتر کا دورہ کیا اور کوئٹہ، خاران اور خضدار کے افسران کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کی تحسین کی۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بلوچستان کے غریب عوام کو انصاف فراہم کرنے کے لئے صوبہ کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دائرہ کار بڑھایا جائے گا۔ بعد ازاں وفاقی محتسب نے شہری دفاع کے دفتر کا دورہ بھی کیا جو وفاقی محتسب کے زیر تعمیر دفتر کے احاطے میں ہی واقع ہے، شہری دفاع کے کمانڈنٹ طارق مینگل نے وفاقی محتسب کا استقبال کیا، جہاں شہری دفاع کے حوالے سے مختلف موضوعات اور مسائل پر گفتگو ہوئی۔ اسی شام وفاقی محتسب نے چیمبر آف کامرس اینڈ سمال انڈسٹریز کی جانب سے ایک عشائیے میں شرکت کی۔ جہاں چیمبر کی جانب سے وفاقی محتسب کوئٹہ دفتر کے انچارج غلام سرور بروہی کو اعلیٰ کارکردگی پر گولڈ میڈل دیا گیا۔ 31 مئی 2023ء کو وفاقی محتسب نے کوئٹہ میں مختلف وفاقی محکموں کے سربراہان سے ملاقات کی اور ان کو عوامی مسائل حل کرنے کی تاکید کی۔ یکم جون کو سول سیکرٹیریٹ میں وفاقی محتسب کی زیر صدارت جیل اصلاحات کے بارے میں اجلاس ہوا، جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ وفاقی محتسب نے جیل حکام کو صوبے کی جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے وفاقی محتسب کی تمام سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ جیل ریفارمز کی میٹنگ کے بعد وفاقی محتسب چیمبر آف کامرس کے ہال پہنچے جہاں بلوچستان کی کاروباری شخصیات نے ان سے ملاقات کرکے اپنے مسائل بیان کئے۔ وفاقی محتسب نے ان کے مسائل حل کرانے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر صدر چیمبر آف کامرس نے وفاقی محتسب کو یادگاری شیلڈ پیش کی، اسی روز وفاقی محتسب نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی کارکردگی اور طریق کار کے بارے میں میڈیا کو آگاہ کیا۔ پریس کانفرنس کے بعد بلوچستان کے سینئر اہل قلم اور ادیبوں نے وفاقی محتسب سے ملاقات کی، جس میں وفاقی محتسب کے ادارے کی کارکردگی کو سراہا گیا۔

اسلام آباد: وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشن کے تحت ایک ویبینار کی صدارت کر رہے ہیں

ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشین کے تحت ''باہمی تنازعات کا غیر رسمی حل: پاکستانی تناظر میں'' کے عنوان پر ویبینار

آئی آر ڈی پروگرام کے تحت 1800 سے زائد شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ عوام الناس کو مفت اور فوری انصاف کی فراہمی کے لئے فریقین کے مابین تنازعات کے غیر رسمی حل کا پروگرام آئی آر ڈی (Informal Resolution of Dispute) کے نام سے شروع کیا گیا ہے جس کے تحت فریقین کے درمیان تنازعات کو ان کی رضامندی سے ثالثی اور مصالحتی انداز میں حل کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت شکایت کے باقاعدہ اندراج کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اپریل 2022ء میں اس پروگرام کا آغاز کیا گیا تھا۔ اب تک اس پروگرام کے تحت 1837 سے زائد متنازع معاملات حل کئے جا چکے ہیں جب کہ 74 کیسوں پر کارروائی جاری ہے۔ ان میں ایسے تنازعات بھی شامل ہیں جو کئی برسوں سے عدالتوں میں چل رہے تھے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ان خیالات کا اظہار ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشین کے تحت تنازعات کے غیر رسمی حل کے حوالے سے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں منعقدہ ایک ویبینار (Webinar) سے خطاب کے دوران کیا۔ ویبینار میں ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشین (اے او اے) کے ممبران اور پاکستان کے وفاقی ٹیکس محتسب، بینکنگ محتسب، سندھ کے صوبائی محتسب اور وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کے نمائندوں سمیت ملائیشیا، انڈونیشیا، چین، جاپان، تھائی لینڈ اور دیگر ممالک کے محتسبین کے 70 سے زیادہ نمائندوں نے شرکت کی۔ ویبینار سے ''پرائیویٹ اے آر ڈی (Alternate Resolution of Dispute)'' مرکز کے ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر شاہ زار الٰہی اور خیبر پختونخواہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس (ر) محمد رضا خان نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی جو کہ ''اے او اے'' کے موجودہ صدر بھی ہیں، نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ (Webinar) اے او اے اور محتسب کے دیگر بین الاقوامی اداروں کے مابین روابط اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کے لئے ترتیب دی گئی مختلف سرگرمیوں کا ایک حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے تجربات، محتسب کے دیگر بین الاقوامی اداروں کے ساتھ شیئر کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ آئی آر ڈی کے تحت فریقین کے درمیان تنازعات کا حل روایتی طریق کار سے ہٹ کر ثالثی اور مصالحتی طریق کار کے تحت تلاش کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت کسی وکیل اور طویل عدالتی عمل سے گزرے بغیر ابتدائی سطح پر ہی تنازعات حل کر دیئے جاتے ہیں جو عوام الناس کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب اپنے کام کی نوعیت کے اعتبار سے غریبوں کی عدالت ہے، جہاں سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کی جا سکتی ہے۔

ویبینار میں شامل شرکاء کا ایک منظر

وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف صدر پاکستان نے شالیمار ریکارڈنگ کمپنی کی اپیل مسترد کردی

صدرمملکت ڈاکٹر عارف علوی نے وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف شالیمار ریکارڈنگ اینڈ براڈ کاسٹنگ کمپنی کی اپیل مسترد کرتے ہوئے اسے سیکیورٹی کمپنی کے 10.32 ملین روپے کے بقایا جات ادا کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق شالیمار ریکارڈنگ کمپنی نے سیکیورٹی خدمات کے عوض ایک کمپنی کو 10.32 ملین روپے کے بقایا جات ادا کرنے تھے، شالیمار ریکارڈنگ نے مالی بحران کی وجہ سے رقم ادا کرنے سے معذوری ظاہر کی اور اقساط میں بھی رقم ادا کرنے سے عاجزی کا اظہار کیا تھا جس پر سیکیورٹی کمپنی نے وفاقی محتسب سے رجوع کیا۔ وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں کمپنی کو خدمات کی مد میں مذکورہ رقم ادا کرنے کی ہدایت کی۔ شالیمار ریکارڈنگ نے وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف صدر مملکت کے پاس اپیل دائر کردی جسے صدر پاکستان نے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ شالیمار کمپنی نے عجیب موقف اختیار کیا کہ وہ ''ایجنسی'' کے زمرے میں نہیں آتی۔ صدر نے کہا کہ وزارت، ڈویژن یا کوئی قانونی کارپوریشن یا حکومت کے زیر انتظام قائم کردہ ادارہ ''ایجنسی'' کی تعریف میں آتا ہے، شالیمار براڈ کاسٹنگ ایک پبلک سیکٹر کمپنی ہے جو کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت قائم ہوئی۔ صدر مملکت نے کہا کہ شالیمار کمپنی رولز آف بزنس کے تحت انتظامی طور پر وزارت اطلاعات ونشریات کے ذریعے کنٹرول کی جاتی ہے۔ کمپنی رقم ادا کرنے سے انکار کرکے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ناکام رہی جو کہ بدانتظامی ہے۔ صدر پاکستان نے کہا کہ وفاقی محتسب کا فیصلہ معقول اور منطقی ہے۔ شالیمار کمپنی اپنے موقف کی حمایت میں کچھ بھی پیش نہیں کرسکی۔ کمپنی کی بدانتظامی ثابت ہوئی ہے لہٰذا شالیمار ریکارڈنگ اینڈ براڈ کاسٹنگ کمپنی وفاقی محتسب کے حکم کے مطابق سیکیورٹی کمپنی کو بقایا جات ادا کرے۔ صدر مملکت نے سیکرٹری وزارت اطلاعات و نشریات کو ہدایت کی کہ وہ ایک سال کے اندر ماہانہ اقساط میں بقایا جات کی ادائیگی کو یقینی بنائیں اور اگر ضروری ہو تو سیکرٹری وزارت اطلاعات ونشریات چھ ماہ کے اندر مجاز فورم سے منظوری لیں۔

برائے رابطہ:

ایڈوائزر (میڈیا): 051-9217259

کنسلٹنٹ (میڈیا): 051-9217232

ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

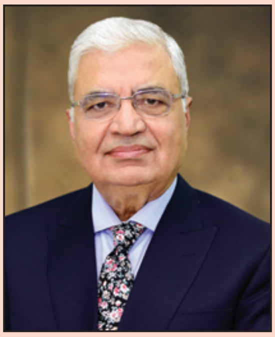

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا پیغام

رواں سال کا دوسرا سہ ماہی نیوز بلیٹن آپ کے ہاتھ میں ہے۔ پچھلے نیوز بلیٹن میں، میں نے عرض کیا تھا کہ سال 2023ء کے دوران ہماری زیادہ تر توجہ نئے اٹھائے گئے اقدامات اور اپنے ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے پر مرتکز رہے گی۔ یہ عام پاکستانیوں کا اس ادارے پر اعتماد کا ہی نتیجہ ہے کہ سال 2022ء میں 164,173 شکایات موصول ہوئیں جو اس ادارے کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہیں اور 157,798 شکایات کے فیصلے کئے گئے جس کی ماضی میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ یہ روایت اب بھی قائم ہے۔ رواں سال کے پہلے چھ ماہ مکمل ہونے کو ہیں اور 22 جون 2023ء تک وفاقی محتسب کو 88320 شکایات موصول ہو چکی ہیں جب کہ پہلے سے آنے والی شکایات کو ملا کر اس دوران 89,931 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ شکایات میں اس اضافے کا بڑا سبب کھلی کچہریوں اور Informal (IRD) Resolution of Disputes جیسے نئے اقدامات کا اجراء ہے۔ وفاقی محتسب کی خدمات سے فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد میں اضافے کے باوجود اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ عام پاکستانیوں کی ایک بہت بڑی تعداد وفاقی محتسب کے مینڈیٹ اور اس کے دائرہ کار کے بارے میں اب بھی زیادہ معلومات نہیں رکھتی، چنانچہ نئے اقدامات کے ساتھ ساتھ عوامی آگاہی کی ایک بھرپور مہم بھی شروع کی گئی جس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے ہیں اور اس سے وفاقی محتسب میں شکایات کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی قرارداد 77/224 میں بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ محتسب کے نظام (Ombuds System) کی کامیابی کے لئے عوامی آگاہی میں اضافہ ضروری ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ محتسب کے اداروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ قانون کی پاسداری، بہتر طرز حکومت، انسانی حقوق کے احترام اور آزادی کے حصول کے لئے بھرپور طریقے سے آگاہی مہم چلائیں۔ اس پس منظر میں وفاقی محتسب کے پائلٹ پراجیکٹ آئی آر ڈی کے بارے میں آگاہی مہم کا بہت فائدہ ہوا ہے۔ یہ پروگرام اپریل 2022ء میں مرکزی دفتر اور چند منتخب علاقائی دفاتر سے شروع کیا گیا اور عوامی آگاہی کے لئے میڈیا میں مضامین / کالموں اور خبروں کے ساتھ ساتھ پبلک سروس میسجز، ریڈیو پروگرام اور اسٹینڈیز کے ذریعے خوب تشہیر کی گئی، یہ مہم 14 جون 2023ء کو ایک بین الاقوامی ویبینار کے انعقاد پر اختتام پذیر ہوئی، جس سے آئی آر ڈی پروگرام کو Alternative Dispute Resolution(ADR) کی ایک نئی جہت کے طور پر شناخت حاصل ہوئی۔ آئی آر ڈی پروگرام کے تحت تنازعات کو فریقین کے مابین ثالثی اور مصالحتی انداز سے حل کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت شکایات کے باقاعدہ اندراج کی ضرورت نہیں ہوتی۔ فریقین کے درمیان تنازعات کا حل روایتی طریق کار سے ہٹ کر ثالثی اور مصالحتی انداز سے تلاش کیا جاتا ہے۔ آئی آر ڈی پراجیکٹ کے پہلے مرحلے (اپریل 2022ء تا جون 2023ء) کے دوران 1911 شکایات پر کارروائی کی گئی جن میں سے 1837 کیس فریقین کے مابین ثالثی اور مصالحت سے حل کئے جا چکے ہیں جب کہ 74 کیسوں پر کارروائی جاری ہے۔ حل ہونے والے کیسوں میں ایسے تنازعات بھی شامل ہیں جو کئی برسوں سے عدالتوں میں چل رہے تھے اور ان کی مالیت 68.1 ملین روپے سے زیادہ بنتی ہے۔ بلاشبہ اس کامیابی میں مرکزی دفتر اور علاقائی دفاتر میں میرے رفقائے کار کی انتھک محنت و لگن کا بہت زیادہ عمل دخل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آئندہ بھی ہم اسی شفافیت اور میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے وفاقی محتسب کے مقاصد، گڈ گورننس کے حصول اور پاکستان کے غریب عوام کو مفت و فوری انصاف فراہم کرنے کے لئے اسی جوش و جذبے کے ساتھ اپنی پر خلوص کاوشیں جاری رکھیں گے۔

جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کی فلاح کے لئے

وفاقی محتسب کے پشاور، کوئٹہ اور لاہور کے دورہ جات

تمام صوبوں میں جیل اصلاحات کے نفاذ کے لئے کوشاں ہیں، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب چیف سیکرٹری پنجاب اور دیگر افسران کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی پاکستان کے تمام صوبوں میں جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کی فلاح کے لئے متعلقہ صوبے کے چیف سیکرٹری، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ میٹنگز کر کے جیل اصلاحات کے بارے میں تازہ ترین صورتحال معلوم کرتے رہتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے وفاقی محتسب کی ذمہ داری لگا رکھی ہے کہ وہ جیل اصلاحات سے متعلق وفاقی محتسب کی سفارشات پر عمل درآمد کی سہ ماہی رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش کریں۔ وفاقی محتسب اس حوالے سے تیرہ سہ ماہی رپورٹیں سپریم کورٹ کو پیش کر چکے ہیں۔ حال ہی میں وفاقی محتسب نے پشاور، لاہور اور کوئٹہ میں اس بارے میں اعلیٰ سطحی اجلاسوں کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں تمام صوبوں میں جیل ریفارمز کا عمل جاری ہے، جیلوں میں مسائل پر قابو پانے کے لیے مثالی اقدامات کئے جا رہے ہیں، صوبوں میں قیدیوں کی فلاح کے لئے کیا جانے والا کام قابل تقلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیلوں میں قیدیوں، خصوصی طور پر خواتین اور کم سن بچوں کو سہولیات کی فراہمی پہلی ترجیح ہونی چاہیئے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے آئی جی جیل خانہ جات صوبہ خیبر پختونخواہ کو ہدایت کی کہ صوبے کی تمام جیلوں میں بائیومیٹرک سسٹم کی تنصیب کا عمل جلد مکمل کیا جائے نیز ہر ضلع میں جیلوں کی تعمیر و تزئین کو یقینی بنایا جائے تاکہ قیدیوں کو جیلوں میں بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ جیلوں کی اصلاحات کے حوالے سے وفاقی محتسب کی کمیٹی کی سفارشات بشمول تمام ضلعوں میں جیلوں کا قیام، قیدیوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور جیلوں میں بائیومیٹرک سسٹم کو نادرا، پولیس اور پروسیکوشن سمیت تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ منسلک کرنے کی تجاویز پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی چیف سیکرٹری آفس میں جیل اصلاحات سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وفاقی محتسب نے دورہ پشاور کے دوران چیف سیکرٹری آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت بھی کی۔ جس میں چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ ندیم اسلم چوہدری، سیکرٹری داخلہ خیبر پختونخوا عابد مجید، آئی جی جیل خانہ جات، اے آئی جی آپریشنز پولیس اور اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ جیلوں میں قیدیوں خصوصی طور پر خواتین اور کم سن قیدیوں کو سہولیات کی فراہمی ترجیح ہونی چاہیئے۔ چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ نے بتایا کہ جیلوں کی بہتری صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور قیدیوں کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کئے جا رہے ہیں جس کی وہ خود نگرانی کر رہے ہیں۔ سیکرٹری داخلہ نے اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ صوبہ کی جیلوں میں صاف پینے کے پانی، واش روم، تعلیم، صحت، انتظار گاہوں اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی پر کافی کام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیلوں میں قیدیوں کو مفت قانونی امداد اور ٹیکنیکل ٹریننگ فراہم کی جا رہی ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ایک ماہ کے اندر یہ عمل مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ یکم جون 2023ء کو وفاقی محتسب نے اپنے دورہ کوئٹہ کے دوران چیف سیکرٹری آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی اور جیل حکام کو جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کی فلاح کے لئے ہدایات دیں۔ قبل ازیں وفاقی محتسب نے اپنے دورہ لاہور کے دوران بھی متعلقہ حکام کو قیدیوں کی بہبود اور جیلوں کے حالات کی اصلاح کے بارے میں ہدایات دیں۔

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا اسلام آباد ائرپورٹ کا دورہ

مسافروں کی شکایات سن کر موقع پر ہی ہدایات جاری کی گئیں

اوورسیز پاکستانیوں سے ناجائز پیسے وصول کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کی ''یکجا سہولتی ڈیسک برائے اوورسیز پاکستانیز'' پر موجود اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے منعقد کیے گئے ایک اجلاس میں شرکت

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اسلام آباد ائرپورٹ کے بارے میں کثیر تعداد میں شکایات موصول ہونے پر اسلام آباد ائرپورٹ پر اندرون اور بیرون ملک پاکستانیوں سے ناجائز پیسے لینے اور بدانتظامی کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے سینئر ایڈ وائزر برائے اوورسیز پاکستانیز کی سربراہی میں وفاقی محتسب کے افسروں پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم اسلام آباد ائرپورٹ پر بھیجی جس نے اپنی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے۔ وفاقی محتسب نے کہا ہے کہ مسافروں سے ناجائز پیسے وصول کرنے کی شکایات نا قابل قبول ہیں۔ وفاقی محتسب کی ٹیم نے 15 جون 2023ء کو ائرپورٹ کے دورہ کے دوران مسافروں سے ملاقات کرکے ان کی شکایات سنیں اور ائرپورٹ کی انتظامیہ کو موقع پر ہی ہدایات دے کر ان کے مسائل حل کرائے۔ معائنہ ٹیم نے ائرپورٹ پر نیشنل اور انٹرنیشنل لاؤنجز، Baggages Claim Area، سی آئی پی لاؤنج، امیگریشن اور دیگر ایجنسیوں کے کاؤنٹرز سمیت تمام شعبہ جات کا دورہ کرکے مسائل کا جائزہ لیا اور ایف آئی اے، اے این ایف، اے ایس ایف اور کسٹمز کے یکجا ریسرچ ڈیسکوں پر CCTV کیمرے لگانے کی ہدایات دیں۔ علاوہ ازیں یہ ہدایات بھی جاری کی گئیں کہ تمام کاؤنٹرز پر مسافروں کی آگاہی کے لئے اردو اور انگریزی میں بل بورڈز لگائے جائیں اور عوامی آگاہی کے لئے انہیں ٹی وی اسکرین پر بھی مسلسل دکھایا جائے۔ ٹیم نے ائرپورٹ پر (Visa Protection Stamp) کی سہولت نہ ہونے کا بھی نوٹس لیا۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے قبل ازیں بھی دو ٹیمیں اسلام آباد ائرپورٹ کے دورہ پر بھیجی تھیں، جن کی سفارشات پر عملدرآمد کا ٹیم نے جائزہ لیا۔ ٹیم نے وفاقی محتسب کی طرف سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی سہولت کے لئے قائم کئے گئے ''یکجا سہولتی ڈیسک'' کا بھی معائنہ کیا اور وہاں موجود 12 وفاقی ایجنسیوں کے ذمہ داران سے شکایات کی نوعیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے علاوہ شکایات رجسٹر چیک کئے۔ وفاقی محتسب کی ٹیم کو یہ شکایت بھی ملی تھی کہ ائرپورٹ پر تعینات بعض اداروں کے اہلکار مسافروں سے ناجائز رقم کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ٹیم نے ایسے اہلکاروں کے خلاف انکوائری کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت جاری کی۔ معائنہ ٹیم نے یکجا سہولتی ڈیسک پر وزارت مذہبی امور کے نمائندے کی عدم موجودگی کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ وزارت کو ہدایت کی کہ حج سیزن کے دوران وہ ون ونڈو ڈیسک پر اپنے نمائندے کی موجودگی کو یقینی بنائے۔ ٹیم نے اس شکایت پر کہ ای ویزہ والوں سے عین فلائٹ کے وقت کہا جاتا ہے کہ وہ ٹکٹ کا پرنٹ لے کر آئیں، انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ کاؤنٹر پر ہی پرنٹر کا انتظام کرے۔ انتظامیہ کو یہ ہدایت بھی کی گئی کہ وہ ممنوعہ اشیاء کی فہرست پر مبنی پمفلٹ ٹکٹ کے ساتھ دینے اور ائرپورٹ پر سلائیڈ کی صورت میں مسلسل چلانے کا انتظام کرے۔ معائنہ ٹیم کو بتایا گیا کہ وفاقی محتسب کی ہدایت پر بزنس کلاس، بزرگ شہریوں اور ڈپلومیٹس کے لئے الگ الگ کاؤنٹرز قائم کر دیئے گئے ہیں نیز سامان پر حفاظتی پلاسٹک چڑھانے کی مشینوں اور فوٹو اسٹیٹ مشینوں میں اضافے کی ہدایات پر بھی عملدرآمد ہو چکا ہے۔ بیرون ملک جانے والے مسافروں کی زیادہ تر شکایات کا تعلق امیگریشن میں تاخیر، ایف آئی اے، اے ایس ایف اور کسٹمز کے عملے کی طرف سے ناجائز تنگ کئے جانے اور عدم توجہی کے بارے میں تھیں جب کہ باہر سے آنے والے اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات میں سامان کا دیر سے ملنا یا سامان کی گمشدگی کی شکایات بھی شامل تھیں۔ آخر میں کانفرنس روم میں تمام متعلقہ ایجنسیوں کے مقامی سربراہان کے ساتھ ایک اجلاس کے دوران ائرپورٹ پر آنے والے مسافروں بالخصوص بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے حوالے سے تجاویز مرتب کی گئیں۔

★ ★ ★

وفاقی محتسب: تجدید عہد کا سال

وفاقی حکومت کے ایک ریٹائرڈ افسر کو 9 سال بعد پنشن کی رقم کے 95 لاکھ روپے ادا کروائے گئے۔ محکمہ ڈاک کے معذور ملازم کی ریٹائرمنٹ کے بعد اس کے بیٹے کو 30 دن کے اندر ملازمت دینے کا حکم دیا گیا، کوئٹہ میں سوراب ہوشاب روڈ N-85 کے متاثرین کو این ایچ اے سے ساڑھے پانچ کروڑ سے زیادہ رقم بطور معاوضہ دلوائی گئی۔ بہاولپور کی نواحی بستی جام نظام الدین آہنہ کے مکینوں کی درخواست پر پورے گاؤں کی بجلی بحال کرائی گئی۔ سعودی عرب اور لیبیا کی جیلوں میں قید پاکستانیوں کو رہائی دلوا کر پاکستان پہنچوایا گیا۔ خاتون کی شکایت پر اے ٹی ایم سے چوری شدہ رقم اس کے اکاؤنٹ میں منتقل کرائی گئی۔ ایک مکین کے ساڑھے تین لاکھ روپے کے بجلی کے ناجائز بل کو درست کرا کے نیا بل جاری کرایا گیا اور برطانیہ میں مقیم پاکستانی کی شکایت پر نیب کے ذریعے اس کے پلاٹ کی قیمت واپس دلوانے کا بندوبست کیا گیا۔ سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں اس نوعیت کے سینکڑوں کیسز میں شکایت کنندگان کو ریلیف فراہم کرنے والے ادارے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا امتیاز یہ ہے کہ یہاں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی، کاہلی اور بے توجہی کے باعث ایک عام آدمی سے ہونے والی ناانصافی اور زیادتیوں کا ازالہ صرف 60 دنوں میں کر دیا جاتا ہے۔ یہاں نہ کوئی فیس ہے اور نہ ہی وکیل کی ضرورت۔ شکایت کنندہ سادہ کاغذ پر درخواست لکھ کر بذریعہ ڈاک، آن لائن یا موبائل ایپ ارسال کرسکتا ہے اور خود بھی آ کر جمع کرا سکتا ہے۔ شکایت موصول ہوتے ہی اس پر عملدرآمد شروع ہو جاتا ہے اور 24 گھنٹوں میں سائل کو اس کے موبائل پر اطلاع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہو جاتا ہے۔

واضح رہے کہ آج سے 40 سال قبل 24 جنوری 1983ء کو وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا قیام عمل میں آیا تھا اور اب سال 2023ء کو تجدید عہد کا سال قرار دیتے ہوئے یہ ادارہ پرعزم ہے کہ عوام الناس کی شکایات کے ازالے کے لئے جو اہداف مقرر کئے گئے تھے ان کی روشنی میں آئندہ بھی گڈ گورننس، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جاتا رہے گا۔ اس ادارے کے حوالے سے جہاں یہ بات باعث اطمینان ہے کہ گزشتہ 40 برسوں میں 19 لاکھ سے زائد سائلین کی شکایات کا ازالہ کیا گیا وہیں یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ 2022ء میں 157,770 شکایات کے فیصلے کر کے سائلین کو ریلیف فراہم کیا گیا جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 48 فیصد زیادہ ہے علاوہ ازیں 90 لاکھ سے زائد بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے الگ سے قائم کئے گئے ''شکایات کمشنر سیل برائے اوورسیز پاکستانیز'' کے ذریعے 2022ء میں اوورسیز پاکستانیوں کی 137,423 شکایات کا ازالہ کیا گیا جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 133 فیصد زیادہ ہیں۔ اسی طرح موجودہ سال 2023ء کی پہلی سہ ماہی میں ''شکایات کمشنر سیل برائے اوورسیز پاکستانیز'' میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی 45,021 شکایات موصول ہوئیں جو پچھلے سال کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں 102 فیصد زیادہ ہیں۔ شکایات میں یہ اضافہ ایک طرف تو شفافیت اور میرٹ کی پاسداری کے باعث وفاقی محتسب پر لوگوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے اور دوسری طرف اس میں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کے نئے ویژن، نئے اقدامات اور نئی پالیسیوں کا بھی بہت زیادہ عمل دخل ہے مثلاً سینئر ایڈوائزروں کی ٹیموں کے ذریعے مختلف پبلک سروس اداروں کے اچانک معائنے اور وہاں پر موجود لوگوں کے مسائل کے حل کے لئے موقع پر ہی احکامات کا اجراء اور دور دراز کے کم ترقی یافتہ علاقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد، جہاں وفاقی محتسب کے سینئر افسران خود جا کر شکایات سنتے ہیں اور وہیں پر فیصلہ کر کے متعلقہ محکموں کے نمائندگان سے اس پر عملدرآمد کراتے ہیں۔ اسی طرح OCR پروگرام کے تحت ملک بھر میں پھیلے ہوئے وفاقی محتسب کے 17 علاقائی دفاتر کے افسران مختلف چھوٹے شہروں اور تحصیلوں کی سطح پر جا کر لوگوں کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی شروع سے یہ کوشش رہی ہے کہ پسماندہ علاقوں کے غریب عوام کی شکایات کے

ازالے پر خصوصی توجہ دی جائے چنانچہ اس سلسلے میں انہوں نے حال ہی میں صدہ(ضلع کرم) اور وانا (جنوبی وزیرستان) میں دو نئے ذیلی دفاتر بھی کھولے ہیں تا کہ شکایات کنندگان کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کیا جا سکے جس سے انہیں آمدورفت کے اخراجات اور وقت کی بچت ہوگی۔ مزید برآں کیسوں کی سماعت کی تاریخوں پر بھی شکایت کنندگان کو یہ سہولت حاصل ہے کہ وہ وڈیو کال کے ذریعے اس میں شرکت کر کے اپنا موقف بیان کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کچھ عرصہ قبل IRD کے تحت ’’باہمی تنازعات کے غیر رسمی حل‘‘ کا پروگرام بھی شروع کیا گیا ہے جس میں باہمی رضامندی سے مصالحتی انداز میں لوگوں کے مسائل حل کئے جا رہے ہیں۔ یہ اور اس نوعیت کے دیگر پروگراموں کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی خصوصی ہدایات پر ادارے کے افسران اور عملے کے عوام دوست رویے کے باعث بھی مختلف سرکاری محکموں کے ستائے ہوئے لوگ وفاقی محتسب کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ وفاقی محتسب کا دائرہ اختیار وفاقی سرکاری اداروں سے متعلق صرف شکایات کے ازالے تک محدود نہیں بلکہ وہ ماہرین کے ذریعے یہ تحقیق بھی کرتا ہے کہ مختلف وفاقی محکموں سے لوگوں کو جو شکایات پیدا ہوتی ہیں اس کی بنیادی وجوہ کیا ہیں؟ اس ضمن میں مختلف اداروں کے نظام کا جائزہ لیا گیا اور نامور شخصیات پر مشتمل کمیٹیوں کے ذریعے 28 اسٹڈی رپورٹس تیار کروائی گئیں جن میں پیش کی گئی سفارشات پر عملدرآمد کے باعث ان محکموں کے سسٹم میں تبدیلیاں لائی گئیں جس سے بے شمار لوگوں کو فائدہ پہنچا۔ مثلاً پہلے لوگوں کو پنشن لینے کے لئے نیشنل بینک کے سامنے گھنٹوں لائنوں میں کھڑا ہونا پڑتا تھا اب ایک خودکار نظام کے ذریعے گھر بیٹھے پنشن ان کے بینک اکاؤنٹس میں جمع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پہلے نیشنل سیونگز سنٹرز سے منافع کی رقم نکلوانے کے لئے بہت زیادہ وقت ضائع ہوتا تھا اب یہ منافع صارفین کے اکاؤنٹ میں چلا جاتا ہے اور وہ جب چاہیں، چیک یا اے ٹی ایم کے ذریعے نکلوا سکتے ہیں۔ بچوں کے حقوق کے تحفظ اور سائبر کرائمز کی رپورٹ پر بھی قانون سازی کا عمل جاری ہے۔ جیل اصلاحات کے حوالے سے تیار کردہ رپورٹ

> **وفاقی محتسب کا دائرہ اختیار وفاقی سرکاری اداروں سے متعلق صرف شکایات کے ازالے تک محدود نہیں بلکہ وہ ماہرین کے ذریعے یہ تحقیق بھی کرتا ہے کہ مختلف وفاقی محکموں سے شکایات کی بنیادی وجوہ کیا ہیں؟**

کے بھی خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور اس سلسلے میں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی خود چاروں صوبوں میں جا کر چیف سیکرٹریز، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر متعلقہ اداروں کے سربراہوں سے میٹنگز کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شکایات کے جلد از جلد حل کو یقینی بنانے کے لئے وفاقی محتسب کی ہدایات کی روشنی میں بیشتر وفاقی اداروں نے اپنے ہاں شکایات سیل قائم کر رکھے ہیں اور اگر ادارہ جاتی سطح پر کوئی شکایت 30 دن میں حل نہ ہو تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم پر منتقل ہو جاتی ہے اور پھر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں اس پر کارروائی شروع کر دی جاتی ہے۔ ای او بی آئی کی طرف سے غریب مزدوروں کو پنشن کی عدم ادائیگی، ڈینگی کی وباء کے دوران حفاظتی اقدامات اور ادویات کی فراہمی، ٹریفک کے مسائل اور مفاد عامہ کے دیگر معاملات کے سلسلے میں ازخود نوٹس Suo Moto Notice لینے کے علاوہ گزشتہ برس وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی خصوصی ہدایت پر تمام علاقائی دفاتر کے سینئر افسران نے بلوچستان، ملتان، بہاولپور، ڈی آئی خان اور دیگر علاقوں میں موقع پر جا کر سیلاب متاثرین کی امدادی کارروائیوں میں شرکت کی اور مقامی انتظامیہ کے تعاون سے 335 اسکولوں میں ریلیف کیمپ قائم کر کے 97910 سیلاب متاثرین کو بنیادی سہولیات فراہم کی گئیں۔ بجلی کے نظام کو درست کروایا گیا، نئے ٹرانسفارمر لگوائے گئے اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے بے سہارا لوگوں کو پیسے دلوانے کے ساتھ ساتھ ان کی دیگر مشکلات حل کرنے میں مدد کی۔ اسی طرح یوٹیلٹی اسٹورز پر اشیائے خورد و نوش کی کمی اور قیمتوں کی زیادتی کا معاملہ سامنے آنے پر وفاقی محتسب کے تمام دفاتر کے افسران کی انسپیکشن ٹیموں نے ملک بھر کے یوٹیلٹی اسٹورز کے دورے کئے اور خریداروں کے لئے بنیادی ضروریات کی چیزوں کی طے شدہ قیمتوں پر فراہمی کو یقینی بنایا۔ انصاف کی فراہمی ہر معاشرے اور ملک کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی طرف سے مفت انصاف کی فراہمی میں کامیابی دراصل ملک میں گڈ گورننس، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کی حفاظت کی ضامن ہے اور اسی لئے صدر پاکستان اس ادارے کو Island of Excellence قرار دے چکے ہیں۔

وفاقی محتسب نے ریٹائرڈ اساتذہ کو واجبات ادا نہ کرنے کا ازخود نوٹس لے لیا

اگلے مالی سال کے آغاز میں تمام اساتذہ کے واجبات ادا کرنے کا حکم

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے سینکڑوں ریٹائرڈ اساتذہ کو ریٹائرمنٹ کے بعد کے واجبات ادا نہ کرنے کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے وزارت خزانہ اور وفاقی نظامت تعلیم کو ہدایت کی ہے کہ ان اساتذہ کے واجبات بشمول ایل پی آر کے دوران تنخواہوں کی یکمشت ادائیگی، ریٹائرمنٹ کے بعد آبائی گھر تک کے سفری الاؤنس اور کرایہ مکان کے بقایاجات فوری ادا کئے جائیں۔تفصیلات کے مطابق پرو پاکستان (Pro Pakistan) نامی ویب سائٹ پر بتایا گیا تھا کہ فیڈرل ڈائریکٹوریٹ اسلام آباد کے ماتحت تعلیمی اداروں سے ریٹائر ہونے والے سینکڑوں اساتذہ اور پروفیسروں کو ریٹائرمنٹ کے بعد ملنے والے واجبات سال 2021ء سے ادا نہیں کئے گئے جس کے باعث وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں، ان بقایاجات کی مالیت دو ارب 60 کروڑ روپے سے زیادہ بنتی ہے۔وفاقی محتسب کی طرف سے رابطہ کرنے پر وفاقی نظامت تعلیم نے بتایا کہ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث مذکورہ اساتذہ کو واجبات کی ادائیگی نہیں ہو پائی۔وفاقی محتسب نے وزارت خزانہ کو نئے بجٹ میں فنڈز مختص کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے وفاقی نظامت تعلیم کو ہدایت کی ہے کہ رواں مالی سال میں دستیاب وسائل سے اساتذہ کے بقایاجات جلد از جلد ادا کئے جائیں اور باقی بچ جانے والے تمام اساتذہ کو اگلے بجٹ میں ملنے والی رقم سے بقایاجات دیئے جائیں۔

وفاقی محتسب نے انسانی حقوق کی وزارت سے

دس سال بعد بیوہ کو اس کے 32 لاکھ روپے دلا دیئے

وفاقی محتسب کی مداخلت سے انسانی حقوق کی وزارت سے بیوہ کو دس سال بعد 32 لاکھ روپے کے بقایاجات مل گئے جس پر بیوہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو شاید مجھے یہ رقم نہ ملتی۔تفصیلات کے مطابق محمد لطیف، نیشنل ٹرسٹ برائے معذوران (این ٹی ڈی) میں ڈرائیور تھا جو 07 دسمبر 2014ء کو دوران سروس وفات پا گیا۔وزیراعظم امدادی پیکج کے مطابق ساٹھ سال کی عمر تک اس کی پوری تنخواہ بیوہ کو ملنا تھی، اپریل 2021ء میں بیوہ کو پوری تنخواہ تو ملنا شروع ہو گئی مگر 7 دسمبر 2014ء سے 31 مارچ 2021ء تک کے بقایاجات اسے ادا نہ کئے گئے جو 32 لاکھ روپے بنتے تھے۔مرحوم کی بیوہ اپنا حق لینے کے لئے سالہا سال تک مختلف دفاتر کے چکر لگاتی رہی لیکن بے سود۔بیوہ نے مجبور ہو کر وفاقی محتسب میں درخواست دی جہاں کیس کی سماعت کے دوران این ٹی ڈی کے نمائندے نے بتایا کہ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث شکایت کنندہ کے بقایاجات ادا نہیں کئے جا سکے تھے، اس نے مزید بتایا کہ این ٹی ڈی کے تمام ملازمین کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف اسپیشل ایجوکیشن میں ٹرانسفر کر دیا گیا تھا جو وزارت انسانی حقوق کے ماتحت ہے، اگلی سماعت پر وزارت انسانی حقوق کے سیکشن آفیسر نے تحریری یقین دہانی کرائی کہ 31 جولائی 2022ء تک 32 لاکھ روپے کی رقم اسپیشل ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ کو ٹرانسفر کر دی جائے گی۔وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ بیوہ کو 45 دن کے اندر اس کے بقایاجات ادا کئے جائیں لیکن انسانی حقوق کی وزارت ایک غریب بیوہ کو یہ حق دینے میں لیت و لعل کرتی رہی۔بالآخر وفاقی محتسب کے عملدرآمد ونگ کی مسلسل کوششوں سے حال ہی میں وزارت انسانی حقوق نے بیوہ کو مطلوبہ رقم مبلغ 32 لاکھ روپے ادا کر دی ہے۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہونے والے نوجوان کی والدہ کو معاوضہ مل گیا

وفاقی محتسب کی مداخلت پر کرنٹ لگنے سے ایک بیوہ کے سولہ سالہ بیٹے کے جاں بحق ہونے کا معاوضہ ادا کر دیا گیا ہے، جس پر بیوہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق چونترہ راولپنڈی کی رہائشی ایک بیوہ نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے پروگرام آئی آر ڈی کے تحت شکایت کی کہ اس کا سولہ سالہ بیٹا گلی میں لگے بجلی کے کھمبے سے کرنٹ لگنے سے 13 مارچ 2021ء کو جاں بحق ہو گیا تھا جس کا معاوضہ ادا نہیں کیا جا رہا۔کھمبے سے ایک پرائیویٹ پولٹری فارم کو بجلی فراہم کی جا رہی تھی۔اہل علاقہ نے متعدد بار آئیسکو حکام سے گلی سے یہ خطرناک کھمبہ ہٹانے کی درخواست کی مگر بے سود۔وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے شکایت موصول ہونے کے بعد یہ معاملہ آئیسکو، نیپرا، پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی اور پنجاب پولیس کے ساتھ اٹھایا اور بیوہ کو معاوضہ کی ادائیگی پر زور دیا۔وفاقی محتسب میں کیس کی کارروائی شروع کی گئی تو پولٹری فارم کے مالک نے ساڑھے چودہ لاکھ روپے بطور معاوضہ بیوہ کو ادا کر دیئے جب کہ آئیسکو معاوضے کی ادائیگی میں مختلف حیلوں بہانوں سے تاخیر کرتا رہا۔وفاقی محتسب میں کیس کی مسلسل پیروی سے اب شکایت کنندہ نے اپنے شکریہ کے خط کے ساتھ تصدیق کی ہے کہ آئیسکو نے بھی سات لاکھ پچاس ہزار روپے کی رقم بطور معاوضہ ادا کر دی ہے۔آئیسکو نے گزشتہ ہفتے 14.04.2023 کو -/750,000 روپے کا چیک شکایت کنندہ بیوہ کے حوالے کیا تھا، جس پر بیوہ نے اسے قانونی حق دلانے پر وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Honorable Ombudsman
Mr Ejaz Ahmad Qureshi
Wafaqi Mohtasib, 36 Constitution Avenue
G-5/2, Islamabad

Respected Sir!

22 May, 2023

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

LETTER OF THANKS

1. I pray that this letter finds you in best of health, Ameen. I had lodged a complaint vide WMS-ONL/0012871/23 to your good office regarding correction of B.Ed result (AIOU) of my sister which was erroneously declared by university.

2. Your department intervened immediately and matter has been resolved.

3. I also appreciate the efforts made by **Mr Adnan Ahmad, Senior Investigation Officer** under your esteemed command who had helped us and resolved the matter on its due merits. This shows the befitting tribute to his dedication and commitment to service because of your good command and control.

4. May Allah grant you strength and courage to measure up to the expectation of your well trusted department.

Best Regards!

Yours sincerely,

(ARSLAN MEHMOOD SHAH)
Mohallah Mustafa Abad Vill & PO
Kundian, Mianwali
0336-7516463

خدمت جناب وفاقی محتسب صاحب، وفاقی محتسب اسلام آباد۔

جناب عالی۔

گزارش ہے کہ میرا کیس نمبر 1932/21 وفاقی محتسب میں کافی عرصہ سے چل رہا تھا۔ جو بہروز علیم واجد صاحب کافی کوششوں کے بعد حل کروا دیا اس میں موجودہ نوکری (2) بیوی تقریباً 32 million بھی مل گئے ہیں۔

میں وفاقی محتسب صاحب کا بڑا شکر گزار ہوں۔ انہوں نے یہ ہمارا مسئلہ حل کر دیا ہے۔ ہم ان کے انتہائی مشکور ہیں۔

سکندر علی
NSEC(HIC) اسلام آباد۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے سعودی عرب سے ڈی پورٹ پاکستانی کو چھ سال بعد دوبارہ سعودی عرب داخلے کی اجازت مل گئی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے سعودی عرب سے ڈی پورٹ کئے گئے پاکستانی شہری کو چھ سال بعد دوبارہ سعودی عرب جانے کی اجازت مل گئی، جس پر اس کے خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔تفصیلات کے مطابق ضیاء ولد خمیسہ سعودی عرب میں پیدا ہوا، اس کی والدہ بھی سعودی عرب کی پیدائشی ہے جب کہ والد گزشتہ پچاس برس سے سعودی عرب میں مقیم ہے۔ضیاء ایک ٹرانسپورٹ کمپنی میں کام کرتا تھا۔کفیل سے جھگڑے کے باعث چھ سال قبل اسے پاکستان ڈی پورٹ کر دیا گیا تھا۔پاکستان میں اس کے پاس کوئی جائے پناہ نہ تھی کیونکہ اس کا پورا خاندان سعودی عرب میں مقیم ہے۔اس کے والدین اور خاندان الگ پریشان تھا۔شکایت کنندہ کا کہنا تھا کہ وہ ایک دفعہ ڈی پورٹ ہوا ہے اور سعودی قانون کے مطابق ایک دفعہ ڈی پورٹ ہونے والا واپس جا سکتا ہے لیکن اس کی کہیں شنوائی نہ ہوئی جس پر شکایت کنندہ نے چھ ماہ قبل وفاقی محتسب سے مدد کی درخواست کی۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے شکایات کمشنر نے یہ معاملہ وزارت خارجہ کو بھجوایا تا کہ اس بارے میں سعودی حکام سے راہنمائی حاصل کی جائے اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر شکایت کنندہ کو اپنے خاندان کے پاس واپس جانے کی اجازت دی جائے۔سعودی عرب کے متعلقہ محکمہ نے ابتداًء وزارت خارجہ کو بتایا کہ شکایت کنندہ دو بار ڈی پورٹ ہو چکا ہے اس لیے اب وہ سعودی قانون کے مطابق سعودی عرب داخل نہیں ہوسکتا۔شکایت کنندہ کا اصرار تھا کہ وہ صرف ایک بار ڈی پورٹ ہوا ہے۔وفاقی محتسب، دفتر خارجہ اور سعودی عرب کے متعلقہ محکمہ کے درمیان طویل خط و کتابت کے بعد اسلام آباد میں سعودی عرب کے سفارتخانہ نے معاملے کی چھان بین کے بعد ایک خط کے ذریعے بتایا کہ ضیاء خمیسہ کو 05 مئی 2017ء کو صرف ایک بار ڈی پورٹ کیا گیا تھا اور سعودی قانون کے مطابق وہ تین سال کی مدت پوری کر چکا ہے لہذا اب وہ سعودی عرب میں داخل ہوسکتا ہے۔یوں وفاقی محتسب کی مداخلت سے چھ سال سے اپنے خاندان سے بچھڑے نوجوان کو خاندان سے ملنے کی اجازت مل گئی ہے جس پر پورے خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور خاندان والوں نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے ایک ریٹائرڈ افسر کو 9 سال بعد پنشن کے بقایا جات 94 لاکھ 78 ہزار 415 روپے مل گئے

وفاقی محتسب کی مداخلت سے وفاقی حکومت کے ایک ریٹائرڈ افسر کو 9 سال بعد پنشن کی رقم مبلغ 94,78,415 روپے مل گئے جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی محتسب ایک ایسا ادارہ ہے جو عام آدمی کو فوری اور مفت انصاف فراہم کر رہا ہے۔تفصیلات کے مطابق محمد اخلاق وفاقی حکومت کے ایک ادارے میں 41 سال سرکاری ملازمت کے بعد 18 جون 2014ء کو ریٹائر ہوا مگر مختلف اعتراضات لگا کر اس کی پنشن ادا کرنے میں تاخیر کی جاتی رہی۔وہ مختلف دفاتر کے مسلسل چکر لگا تا رہا مگر مسئلہ حل نہ ہوا تو اس نے وفاقی محتسب کو پنشن کے حصول کے لئے درخواست دی۔کیس کی متعدد سماعتوں کے بعد وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں تیس دن کے اندر شکایت کنندہ کو پنشن دینے کا حکم دیا لیکن محکمہ مختلف حیلوں بہانوں سے تاخیر کرتا رہا۔ بالآخر وفاقی محتسب کے عملدرآمد ونگ کی مسلسل کوششوں سے اے جی پی آر نے شکایت کنندہ کو اس کی پنشن بشمول بقایا جات اور دیگر مراعات کی رقم 94 لاکھ 78 ہزار 415 روپے ادا کر دی ہے، جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

بچوں کے مسائل کے حوالے سے کامسیٹ (COMSATS) یونیورسٹی اسلام آباد میں آگاہی لیکچر

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے اعلیٰ افسران مختلف تعلیمی اداروں اور سیمینارز میں جا کر وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچرز دیتے رہتے ہیں۔وفاقی محتسب نے سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات کے ازالے کے ساتھ ساتھ بچوں کے مسائل، ان کی مشکلات اوران کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے بھی بہت کام کیا ہے۔بچوں کی شکایات کے ازالے کے لئے وفاقی محتسب میں 2009ء سے قومی کمشنر برائے اطفال کا دفتر کام کررہا ہے، جس نے بچوں کے مسائل کے حل کے لئے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔بچوں کے مسائل کے حوالے سے کامسیٹ یونیورسٹی اسلام آباد میں ایک آگاہی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔کامسیٹ یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عقیلہ عارف نے اپنے ابتدائی کلمات میں لیکچر کے موضوع کا تعارف کرایا، بعدازاں اس حوالے سے ایک ڈاکومینٹری بھی دکھائی گئی۔وفاقی محتسب کی سینئر ایڈ وائزر اور گریونس کمشنر برائے اطفال محترمہ فوزیہ نسرین نے یونیورسٹی کے اساتذہ اور سینئر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے کام، طریق کار اور شکایات کے ازالے کے میکنزم کے ساتھ ساتھ بچوں کے مسائل اوران کے حل کے حوالے سے تفصیلی لیکچر دیا۔انہوں نے بچوں کے بارے میں اسٹیٹ آف چلڈرن کی اشاعت، قصور میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات، زینب کیس، اسلام آباد کے اسٹریٹ چلڈرن کی حالت زار اور بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کی روک تھام کے بارے میں وفاقی محتسب کی کوششوں کی تفصیلات سے اساتذہ اور سینئر طلبہ کو آگاہ کیا۔آخر میں طلبہ کے سوالات کی روشنی میں انہیں بتایا گیا کہ وہ اعلیٰ سطحی ڈگری کے لئے بچوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے مختلف موضوعات پر تحقیقی مقالہ لکھ سکتے ہیں۔

بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد میں آگاہی پروگرام

وفاقی محتسب کے بارے میں عوام الناس کو زیادہ سے زیادہ آگاہی کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ اسلام آباد نے بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد میں قانون (LAW) کے طلبہ کے لئے لاء فیکلٹی میں ایک لیکچر ترتیب دیا۔یونیورسٹی کی لاء فیکلٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیاض کے ابتدائی تعارفی کلمات کے بعد وفاقی محتسب کے ایڈوائزر شاہد ہمایوں نے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے طریق کار، شکایات کے اندراج اور کیسوں کی سماعت سے لے کر وفاقی محتسب کے فیصلے تک تمام مراحل کے بارے میں تفصیلی لیکچر دیا جس میں فیکلٹی کے اساتذہ اور طلبہ نے بڑی دلچسپی لی۔جناب شاہد ہمایوں نے بحریہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ کو جب بتایا کہ وفاقی محتسب میں سال 2022ء کے دوران ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے ایک لاکھ 57 ہزار 770 شکایات کے فیصلے کر دیئے گئے اوران میں سے 87 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو گیا ہے اور یہ تمام فیصلے 60 دن کے اندر کئے گئے تو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ حیرت و استعجاب میں ڈوبے یہ سوال کرنے لگے کہ کیا واقعی پاکستان میں کوئی ایسا ادارہ بھی ہے جس کی کارکردگی اتنی شاندار ہے۔لیکچر کے اختتام پر جناب شاہد ہمایوں نے وفاقی محتسب کے بارے میں طلبہ کے سوالات کے تفصیلی جوابات دیئے۔

علاقائی دفتر ایبٹ آباد کے انچارج عبدالغفور بیگ ہری پور میں کھلی کچہری سے خطاب کررہے ہیں

علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی پشتون باغ میں آگاہی مہم کے دوران

آگاہی مہم کھلی کچہریوں اور اوسی آر کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر حیدرآباد کے انچارج ڈاکٹر سید رضوان احمد حیدرآباد پریس کلب میں میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی، ریجنل آفس کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی کو چیمبر آف کامرس اینڈ سمال انڈسٹری کی طرف سے دیا گیا گولڈ میڈل پہنا رہے ہیں

علاقائی دفتر بہاولپور کے انچارج شکیل احمد شکایات کی سماعت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر سرگودھا کے انچارج مشتاق احمد اعوان جوہرآباد (خوشاب) میں شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر سکھر کے انچارج محمود علی شاہ کھلی کچہری میں سماعت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر فیصل آباد کے انچارج سید غضنفر مہدی کی کوششوں سے ٹرانسجنڈرز کے لئے خصوصی مرکز قائم کر دیا گیا۔

علاقائی دفتر ملتان کے ڈاکٹر محمد زاہد ملک ڈیرہ غازی خان میں شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر ڈیرہ اسماعیل خان کے عارف کنڈی بھکر میں اوسی آر شکایات کی سماعت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے شاہد لطیف نارووال میں شکایات کی سماعت کرتے ہوئے

وانا۔ سینئر تفتیشی افسر عمران خان شکایات وصولی مرکز وانا کے دورہ کے دوران شکایات سن رہے ہیں

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف

وفاقی محتسب سے شکایت کریں

40 years of service
1983-2023

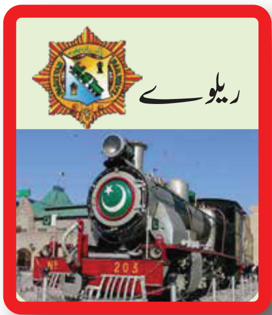

وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بجلی، سوئی گیس، نادرا، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفس، بیت المال، پاسپورٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اور دیگر وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی محتسب سے رجوع کر کے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے، کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل، ویب سائٹ، موبائل ایپ یا اپنے قریبی مرکزی/علاقائی دفتر آ کر شکایت درج کرا سکتا ہے

وفاقی محتسب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفاع، امور خارجہ، عدالتوں میں زیر سماعت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

/WafaqiMohtasibSecretariatOfficial
ombuds.registrar@gmail.com
/c/WafaqiMohtasibSecretariat
/wafaqimohtasib
www.mohtasib.gov.pk
/store/apps/details?id=
com.pk.gov.wafaqimohtasib

ہیلپ لائن: 1055
بچوں کی شکایات کیلئے: 1056

36- شاہراہ دستور، بالمقابل سپریم کورٹ آف پاکستان، G-5/2, اسلام آباد
فون نمبر: 7-92-51-9213886
فیکس نمبر: 92-51-9217224

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر

علاقائی دفتر، لاہور
3rd,15A فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، ڈیوس روڈ، لاہور
فون نمبر: 18-(92)42-99201017
فیکس نمبر: (92)42-99201021
ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com

علاقائی دفتر، کوئٹہ
نز دنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، سمنگلی روڈ، کوئٹہ۔
فون نمبر: (92)81-9202679
فیکس نمبر: (92)81-9202691
ای میل: ombuds.wmsroq@gmail.com

علاقائی دفتر، بہاولپور
مکان نمبر 32-C، کیپٹن محمد سرور شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن A-، بہاولپور
فون نمبر: (92)62-9255613
فیکس نمبر: (92)62-9255614
ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com

علاقائی دفتر، حیدرآباد
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 03، 6th فلور، ٹھنڈی سڑک، حیدرآباد
فون نمبر: (92)22-9201601
فیکس نمبر: (92)22-9201600
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroh@gmail.com

علاقائی دفتر، خاران
ریجنل آفس کوئٹہ روڈ، خاران
فون نمبر: (92)847-510305
فیکس نمبر: (92)847-510305

علاقائی دفتر: میر پور خاص
شجاع آباد، تالوکہ کمپلیکس
ڈگری روڈ نزد مکھن سموں
میر پور خاص، سندھ
فون: 021-3407171

علاقائی دفتر، کراچی
4-B، فیڈرل گورنمنٹ سیکریٹریٹ، صدر، کراچی
فون نمبر: (92)21-9920115
فیکس نمبر: (92)21-99202121
ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com

علاقائی دفتر، سکھر
مکان نمبر 107-A، نزد نادرا آفس، سندھی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ائرپورٹ روڈ، سکھر
فون نمبر: (92)71-9310884
فیکس نمبر: (92)71-9310012
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، فیصل آباد
بلڈنگ نمبر P-21، نیوسول لائن نزد ٹوٹل پٹرول پمپ، جیل روڈ، فیصل آباد
فون نمبر: (92)41-9201055
فیکس نمبر: (92)41-9201021
ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com

علاقائی دفتر، گوجرانوالہ
144-145، 1st فلور، ممتاز مارکیٹ، نزد نادرا ایگزیکٹو آفس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
فون نمبر: (92)55-9330616
فیکس نمبر: (92)55-9330636
ای میل: ombuds.wmsrog@gmail.com

علاقائی دفتر، سرگودھا
آفس آف صوبائی محتسب پنجاب
پی اے ایف روڈ نزد سرکٹ ہاؤس سرگودھا
فون نمبر: (92)48-9330155
فیکس نمبر: (92)48-9330156

علاقائی دفتر: خضدار
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ
کمشنر آفس، خضدار
فون: 0300-2681375

شکایات سنٹر: وانا
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، وانا
جنوبی وزیرستان
فون: 0965-211046

علاقائی دفتر، پشاور
1st فلور، بنوویلنٹ فنڈ بلڈنگ، پشاور کینٹ، پشاور
فون نمبر: (92)91-9211570
فیکس نمبر: (92)91-9211571
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com

علاقائی دفتر، ملتان
مکان نمبر 15-C، وحدت کالونی، ملتان
فون نمبر: (92)61-9330026
فیکس نمبر: (92)61-9330027
ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com

علاقائی دفتر، ڈیرہ اسماعیل خان
پلاٹ نمبر 1، سروے نمبر 79، قائداعظم روڈ نزد جی پی او چوک کینٹ، ڈیرہ اسماعیل خان
فون نمبر: (92)966-9280164
فیکس نمبر: (92)966-9280256
ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com

علاقائی دفتر، ایبٹ آباد
کمرہ نمبر 6، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیکریٹریٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر: (92)992-9310538
فیکس نمبر: (92)992-9310549
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroa@gmail.com

علاقائی دفتر، سوات
نزد اللہ اکبر مسجد سیدو شریف، سوات
فون: (92)0946-920052
فیکس: (92)0946-920051

شکایات سنٹر: صدہ
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، صدہ، ضلع کرم
فون: 0333-9108025